باونویں دعا

اللہ تعالیٰ سے طلب و الحاح کے سلسلہ میں حضرت (ع) کی دُعا :

یَآ اَللّٰہُ الَّذِیْ لاَ یَخْفٰی عَلَیْہِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لاَ فِی السَّمَآءِ وَ کَیْفَ یَخْفٰی عَلَیْکَ یَآ اِلٰھِیْ مَآ اَنْتَ خَلَقْتَہٗ وَ کَیْفَ لاَ تُحْصِیْ مَآ اَنْتَ صَنَعْتَہٗ اَوْ کَیْفَ یَغِیْبُ عَنْکَ مَآ اَنْتَ تُدَبِّرُہٗ اَوْ کَیْفَ یَسْتَطِیْعُ اَنْ یَّھْرُبَ مِنْکَ مَنْ لاَ حَیَاتَ لَہٗ اِلَّا بِرِزْقِکَ اَوْ کَیْفَ یَنْجُوْ مِنْکَ مَنْ لاَ مَذْھَبَ لَہٗ فِیْ غَیْرِ مُلْکِکَ سُبْحَانَکَ اَخْشٰی خَلْقِکَ لَکَ اَعْلَمُھُمْ بِکَ وَ اَخْضَعُھُمْ لَکَ اَعْمَلُھُمْ بِطَاعَتِکَ وَ اَھْوَنُھُمْ عَلَیْکَ مَنْ اَنْتَ تَرْزُقُہٗ وَ ھُوَ یَعْبُدُ غَیْرَکَ سُبْحَانَکَ لاَ یَنْقُصُ سُلْطَانَکَ مَنْ اَشْرَکَ بِکَ وَ کَذَّبَ رُسُلَکَ وَ لَیْسَ یَسْتَطِیْعُ مَنْ کَرِہَ قَضَآئَکَ اَنْ یَّرُدَّ اَمْرَکَ وَ لاَ یَمْتَنِعُ مِنْکَ مَنْ کَذَّبَ بِقُدْرَتِکَ وَ لاَ یَفُوْتُکَ مَنْ عَبَدَ غَیْرَکَ وَلاَ یُعَمَّرُ فِی الدُّنْیَا مَنْ کَرِہَ لِقَآئَکَ سُبْحَانَکَ مَآ اَعْظَمَ شَاْنَکَ وَ اَقْھَرَ سُلْطَانَکَ وَ اَشَدَّ قُوَّتَکَ وَ اَنْفَذَ اَمْرَکَ سُبْحَانَکَ قَضَیْتَ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ الْمَوْتَ مَنْ وَحَّدَکَ وَ مَنْ کَفَرَبِکَ وَ کُلٌّ

اے وہ معبود جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔ چاہے زمین میں ہو چاہے آسمان میں۔ اور اے میرے معبود وہ چیزیں جنہیں تو نے پیدا کیا ہے وہ تجھ سے کیونکر پوشیدہ رہ سکتی ہیں ، اور جن چیزوں کو تو نے بنایا ہے ان پر کس طرح تیرا علم محیط نہ ہوگا۔ اور جن چیزوں کی تو تدبیر و کارسازی کرتا ہے وہ تیری نظروں سے کس طرح اوجھل وہ سکتی ہیں۔ اور جس کی زندگی تیرے رزق سے وابستہ ہو وہ تجھ سے کیونکر راہ گریز اختیار کرسکتا ہے یا جسے تیرے ملک کے علاوہ کہیں راستہ نہ ملے وہ کس طرح تجھے سے آزاد ہوسکتا ہے۔ پاک ہے تُو جو تجھے زیادہ جاننے والا ہے وہی سب مخلوقات سے زیادہ تجھ سے ڈرنے والا ہے اور جو تیرے سامنے سرافگندہ ہے وہی سب سے زیادہ تیرے فرمان پر کاربند ہے ۔ اور تیری نظروں میں سب سے زیادہ ذلیل وخوار وہ ہے جسے تو روزی دیتا ہے اور وہ تیرے علاوہ دوسرے کی پرستش کرتا ہے پاک ہے تو جو تیرا شریک ٹھہرائے اور تیرے رُسولوں کو جھٹلائے وہ تیری سلطنت میں کمی نہیں کرسکتا اور جو تیرے حکم قضا و قدر کو ناپسند کرے وہ تو تیرے فرمان کو پلٹا نہیں سکتا۔ اور جو تیری قدرت کا انکار کرے وہ تجھ سے اپنا بچاؤ نہیں کرسکتا۔ اور جب تیرے علاوہ کسی اور کی عبادت کرے وہ تجھ سے بچ نہیں سکتا۔ اور جو تیری ملاقات کو ناگوارا سمجھتے وہ دُنیا میں زندگی جاوید حاصل نہیں کرلیتا ۔ پاک ہے تو ۔ تیری شان کتنی عظیم ، تیرا اقتدار کتنا غالب ، تیری قوت کتنی مضبوط اور تیرا فرمان کتنا نافذ ہے۔ تو پاک ومنزّہ ہے تو نے تمام خلق کے لئے موت کا فیصلہ کیا ہے ۔ کیا کوئی تجھے یکتا جانے اور کیا کوئی تیرا انکار کرے۔ سب ہی موت کی تلخی چکھنے والے اور سب ہی تیری طرف پلٹنے والے ہیں ۔تو برکت اور بلند وبرتر ہے ۔کوئی معبود نہیں مگر تو۔تو ایک اکیلا ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں ہے ۔ میں تجھ پر ایمان لا یاہوں ، تیرے رسولوں کی تصدیق کی ہے ۔ تیری کتاب کو مانا ہے ۔ تیرے علاوہ ہر معبود کا انکار کیا ہے اور جو تیرے علاوہ دوسرے کی پرستش کرے اس سے بیزاری اختیار کی ہے۔ بارالٰہا ! میں اس عالم میں صبح وشام کرتا ہوں کہ اپنے اعمال کو کم تصور کرتا ، اپنے گناہوں کا اعتراف اور اپنی خطاؤں کا اقرار کرتا ہوں۔ میں اپنے نفس پر ظلم و زیادتی کے باعث ذلیل و خوار ہوں۔ میرے کردار نے مجھے ہلاک اور ہوائے نفس نے تباہ کردیا ہے اور خواہشات نے (نیکی وسعادت سے) بے بہرہ کردیا ہے ۔ اے میرے مالک !میں تجھ سے ایسے شخص کی طرح سوال کرتا ہوں ، جس کا نفس طولانی امیدوں کے باعث غافل ، جسم صحت وتن آسانی کی وجہ سے بے خبر ، دل نعمت کی فراوانی کے سبب خواہشوں پر وارفتہ اور فکر انجام کار کی نسبت کم ہو ۔ میرا سوال اس شخص کے مانند ہے جس پر آرزوں سے

urdu.duas.org

غلبہ پالیا ہو۔ جسے خواہشات نفس نے ورغلایا ہو۔ جس پر دُنیا مسلط ہوچکی ہو اور جس کے سر پر موت نے سایہ ڈال دیا ہو۔ میرا سوال اس شخص کے سوال کے مانند ہے جو اپنے گناہوں کو زیادہ سمجھتا اور اپنی خطاؤں کا اعتراف کرتا ہو۔ میرا سوال اس شخص کا سا سوال ہے جس کا تیرے علاوہ کوئی پروردگار اور تیرے سوا کوئی ولی و سرپرست نہ ہو اور جس کا تجھ سے کوئی بچانے والا اور نہ اس کے لئے تجھ سے سوا تیری طرف رجوع ہونے کے کوئی پناگاہ ہو۔ بارالہا! میں تیرے اس حق کے واسطہ سے جو تیرے مخلوقات پر لازم و واجب ہے اور تیرے اس بزرگ نام کے واسطہ سے جس کے ساتھ تو نے اپنے رُسول کو تسبیح کرنے کا حکم دیا اور تیری ذات بزرگوار کی بزرگی وجلالت کے وسیلہ سے کہ جو نہ

کہنہ ہوتی ہے نہ متغیر نہ تبدیل ہوتی ہے نہ فنا۔ تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی عبادت کے ذریعہ ہر چیز سے بے نیاز کردے اور اپنے خوف کی وجہ سے دُنیا سے دل برداشتہ بنا دے اور اپنی رحمت سے بخشش و کرامت کی فراوانی کے ساتھ مجھے واپس کر اس لئے کہ میں تیری ہی طرف گریزاں اور تجھ ہی سے ڈرتا ہوں اور تجھ ہی سے فریادسی چاہتا ہوں اور تجھ ہی سے امید رکھتا ہوں اور تجھے ہی پکارتا ہوں اور تجھ ہی سے پناہ چاہتا ہوں اور تجھ ہی پر بھروسا کرتا ہوں اور تجھ ہی سے مدد چاہتا ہوں اور تجھ ہی پر توکل رکھتا ہوں اور تیرے ہی جودوکرم پر اعتماد کرتا ہوں۔

urdu.duas.org